اجمالی خاکہ

دستور العمل

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء ہندوستان تالاب بمبئی

حامد فقیہ جنرل سکریٹری

مجاہد اعظم شہید وطن علامہ فضل حق خیرآبادی کی سو سالہ برسی

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء (بمبئی) عظیم الشان پیمانے پر منائیگی

مجاہد اعظم شہید وطن فخر ہندوستان علامہ مولوی فضل حق خیرآبادی جن کا وصال جزیرہ انڈمان میں ۱۲ صفر المظفر ۱۲۷۸ھ کو ہوا۔ یکم صفر ۱۳۷۸ھ سے شروع ہو رہا ہے۔ علامہ کے وصال کو پورے سو سال ہو رہے ہیں۔

انگریز اور وہابی مورخین نے ہندوستان کی آزادی کیلئے علماء اہلسنت کی جد و جہد اور قربانیوں کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے۔

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے ہیرو حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی کو وہابی مورخین نے نہایت بددیانتی کے ساتھ نہ صرف نظر انداز کر دیا ہے۔ بلکہ بقول محترم محمد عبد الشاہد خان شروانی مصنف الثورة الهندية (باغی ہندوستان) مولانا اسمٰعیل دہلوی کی سوانح حیات لکھنے والوں نے علامہ کے ساتھ ظلم عظیم روا رکھا۔ رنگ آمیزی اور بیان طرازی سے بھی دریغ نہیں کیا۔ خالص علمی مسائل کے مناظرے اور مباحثہ کو ذاتی بغض و عناد پر محمول کیا! (جو حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی اور اسمٰعیل دہلوی مصنف "تقویۃ الایمان" کے درمیان مختلف مسائل پر ہوئے) لہٰذا آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء نے طے کیا ہے۔ کہ فخر ہندوستان شہید وطن مجاہد اعظم کی صد سالہ یادگار "ہندوستان بھر میں عظیم الشان پیمانے پر منائی جائے۔ اور دنیا پر روشن کر دیا جائے کہ علماء اہل سنت کی قربانیاں تمام فرقوں سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ ۱۳ اور ۱۴ [illegible] بمبئی میں آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی پہلی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں انشاء اللہ تعالیٰ ہندوستان کے مشہور علماء کرام اور مشائخ عظام شرکت فرمائینگے۔ چنانچہ کمیٹی کے زیر غور ہے کہ اس کانفرنس کو حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی کے نام نامی سے منسوب کیا جائے اور حضرت علامہ کے علاوہ دیگر علماء اہل سنت کے جہاد و قربانی کی تفصیلات کتابی صورت میں شائع کر کے پیش کیا جائے۔ اہل حضرات سے علمی امداد و تعاون کی درخواست ہے۔

(ناظم اعلیٰ) —— محمد [illegible]
(آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء (بمبئی) [illegible] بمبئی ۳)

پیش لفظ

بحمدہ تعالیٰ ایسے نازک حالات میں آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء وجود میں آرہی ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ آج ہندوستان کے مسلمانوں میں اسی (۸۰) فیصدی سنی بھائیوں کی تنظیم نہ ہونے کے باعث اُن کی آواز صدا بصحرا تھی۔ محترم بھائی نصرت اللہ صاحب عباسی قادری برکاتی رضوی مدراسی کے رفقاء کار عالم اشرفی و مولانا محمد یونس امجدی و منشی مصطفےٰ صاحب برکاتی و مولانا اشرفی رضوی وارث مقدم رحیم مسلم کی انتھک کاوش اور دن رات کی دوڑ دھوپ سے بفضلہ تعالیٰ اب سنی بھائیوں کا ایک اپنا ادارہ معرض وجود میں آچکا ہے۔ جس کی مستند کارکردگی ملک میں منظر عام پر آچکی ہیں۔ نیز علماء کرام ہند کے بعد دستور العمل بھی بھائی نصرت اللہ صاحب عباسی مرتب فرما چکے ہیں۔ جسے آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی پہلی سالانہ کانفرنس میں پاس منظور فرمائیں گے۔ اور اس کی تائید بھائی عالم اشرفی صاحب فرمائیں گے۔

فقیر برکاتی

حکیم سید آل مصطفےٰ قادری برکاتی امجدی قاسمی

خادم سجادہ آستانہ عالیہ مارہرہ مطہرہ

صدر۔ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء (بمبئی)

مستان تلاب بمبئی نمبر ۹

محترم ....!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء
کے دستور کا مسودہ آپ کے مطالعے اور قیمتی رائے کے لئے ارسال ہے۔
اگر آپ اس دستور العمل سے پوری طرح متفق ہوں تو براہ کرم فوراً اپنی رائے
سے "مرکزی دفتر" کو مطلع فرمائیں۔
اور اگر دستور العمل کی کسی دفعہ میں آپ ترمیم، تنسیخ اور اضافہ چاہتے ہوں تو دستور
دفعہ نمبر کا حوالہ دے کر اپنی ترمیم، تنسیخ اور اضافے کو خوشخط اور سادہ کاغذ پر تحریر
روانہ کریں۔
مندرجہ ذیل تاریخ کے اندر جو ترمیم، تنسیخ اور اضافے مرکزی دفتر کو
ہوں گے ان پر غور کیا جائے گا۔ اس کے بعد کوئی رائے قبول نہیں کی۔ ترمیم، تنسیخ
اضافہ چاہنے والوں کا یہ فرض ہوگا کہ وہ سبجکٹ کمیٹی میں اسے پیش کریں۔ ہر تجویز
کے لئے کسی کی تائید ہونا ضروری ہے۔ سبجکٹ کمیٹی کا اجلاس ۲۰ محرم الحرام
[illegible] بجے دن میں آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے دفتر واقع مستان تالاب بمبئی
ترمیم، تنسیخ یا اضافے کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۶ [illegible]
مقرر ہوئی ہے۔

ناظم اعلیٰ
محمد [illegible]
آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء (بمبئی)
مستان تالاب بمبئی نمبر ۳

(۱) بنادیات

اغراض و مقاصد آل انڈیا سُنّی جمیعۃ العلماء بمبئی
مستان تالاب بمبئی نمبر ۹

دفعہ نمبر ۱ :- اس جمیعۃ کا نام "آل انڈیا سُنّی جمیعۃ العلماء" ہوگا اور اس کا صدر دفتر بمبئی میں ہوگا۔

دفعہ نمبر ۲ - الف :- اس دستور میں جہاں جہاں سُنّی جمیعت آیا ہے اس سے مراد آل انڈیا سُنّی جمیعۃ العلماء ہے۔

دفعہ نمبر ۳ :- سُنّی جمیعت کا دائرہ عمل پورا ہندوستان ہوگا جس کے حدود کی تعریفات آئین ہند کے دستور نے کی ہے۔

دفعہ نمبر ۴ :- سُنّی جمیعت کا اپنا پرچم ہوگا جس کی کوئی سیاسی نوعیت نہیں ہوگی۔ سُنّی جمیعت کے پرچم کی شکل گہرے سبز رنگ میں پرچم کی دائیں طرف بقیہ چوتھائی حصہ سفید زمین پر ہوگا اور پرچم کی بائیں طرف بقیہ ایک حصہ سُرخ زمین پر چاند اور ستارے کا سفید رنگ میں نشان ہوگا۔ پرچم کا لمبا حصہ چوڑائی کا بقیہ ایک چوتھائی ایک سبز رنگ کی پٹی کی شکل ہوگا جس پر سفید رنگ میں یا رسول اللہ تحریر ہوگا۔ پرچم کا سائز چوڑائی ایک حصہ اور لمبائی ڈیڑھ حصہ ہوگی۔

دفعہ نمبر ۵ :- آل انڈیا سُنّی جمیعت کی سرکاری زبان اُردو ہوگی۔ آل انڈیا سُنّی جمیعۃ علماء اپنے تمام امور انگریزی، علاقائی و بوقت ضرورت عربی اور دیگر زبان استعمال کریگی۔

(۲) اغراض و مقاصد

آل انڈیا سُنّی جمیعۃ العلماء کے مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد ہوں گے

(۱) سُنّی مسلمانوں کے عقائد کی تبلیغ، حفاظت اور شریعت مطہرہ کی اشاعت اور

سنی مسلمانوں کی تنظیم کرنا۔

(۲) سُنّی اوقاف، قبرستانوں، مساجد، مقابر، مدارس، خانقاہوں اور دیگر سنی ادار
کی حفاظت و نگرانی اور تنظیم کی جد و جہد کرنا۔

(۳) سُنّی مسلمانوں کے لئے دینی و دنیوی تعلیم کا بندوبست کرنا۔

(۴) قرآن و حدیث کی روشنی میں مرکزی "سُنّی بیت المال" قائم کر کے زکوٰۃ کی وصو
اور تقسیم کا انتظام کرنا۔

(۵) سُنّی مسلمانوں کی مذہبی، تبلیغی، ثقافتی، علمی اور ملی سرگرمیوں کیلئے عمارت
اور پریس قائم کرنا۔

(۶) سُنّی مسلمانوں کی اقتصادی خوشحالی اور ترقی کے لئے کوآپریٹو و امداد باہمی
تحریک کی بنیادوں پر تنظیمیں قائم کرنا۔ نیز صنعتی اسکیموں کو عملی جامہ پہنا
اسکیموں میں پیدا شدہ الجھنوں کو ختم کرنا۔ اور ان کے لئے حسب ضرورت
اثاثے گاہوں کی تعمیر کرنا۔

(۷) سُنّی مسلمانوں کی تعلیم کے لئے اسکولوں اور کالجوں کا بندوبست کرنا۔

(۸) قرآن و حدیث اور بزرگان دین کی تعلیمات کی روشنی میں ہندوستان کے
غیر اسلامی فرقوں کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا اور اپنے وطن سے محبت کے
جذبے کو فروغ دینا۔

(۹) ان اغراض و مقاصد کو کامیاب بنانے کے لئے چندہ، ڈونیشن۔ حصص
عطیات، قرض اور دیگر مناسب ذرائع سے سرمایہ اکٹھا کرنا۔

(۱۰) ان اغراض و مقاصد کے حصول اور کامیابی کیلئے ایسے ذرائع اور طریقے اختی
کرنا جو وقتاً فوقتاً مناسب اور مفید ہوں۔

(۱۱) اس دستور میں جہاں لفظ "سُنّی" آیا ہے اس سے مراد وہ سنی مسلمان ہے
جو اس حالت سے تیرہ سو برس سے بھی زیادہ قدیم دین اسلام اور چار مذہب
اہل سنت کا پابند ہو۔ جو قرآن عظیم اور احادیث مبارکہ نیز ائمہ اہل سنت

واضح آنحضرت کے ارشادات سے واضح اور روشن طور پر ثابت ہے اور حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرامین مقدسہ مندرجہ بہجۃ الاسرار اور کتاب مستطاب سبع سنابل (السید عبد الواحد البلگرامی قدس سرہٗ) و کتاب مبارک تکمیل الایمان (الشیخ عبد الحق المحدث الدہلوی قدس سرہٗ) سے ظاہر ہے جس کی تفصیل اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ محمد احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصانیف مبارکہ خصوصاً المعتمد المستند و کتاب مستطاب حسام الحرمین میں ہے۔

(۳) سرمایہ

دفعہ نمبر [illegible]:- سنی جمعیت مندرجہ ذیل ذرائع سے سرمایہ اکٹھا کرے گی۔

(۱) فیس بنیادی رکنیت۔ (۲) فیس مستقل رکنیت (۳) فیس رکن عامل دستور العمل اور دیگر مطبوعات کی فروخت (۴) چندے (۵) عطیات (۶) قرض (۷) چندہ برائے ترقیاتی اسکیم (۸) خمس (۹) زکوٰۃ (۱۰) صدقات فطر (۱۱) چرم قربانی کی فروخت اور گرانٹ۔

دفعہ نمبر [illegible]:- سنی جمعیت کا نقد سرمایہ جائداد منقولہ اور غیر منقولہ آل انڈیا سنی جمعیۃ علماء کی ملکیت ہوگا۔

دفعہ نمبر [illegible]:- سنی جمعیت کا نقد سرمایہ بینک میں رکھا جائے گا۔

دفعہ نمبر [illegible]:- سنی جمعیت کی مجلس عاملہ سنی جمعیت کی جائداد غیر منقولہ بوقت ضرورت بطریق شرعی رہن رکھ کر قرض حاصل کر سکتی ہے۔

دفعہ نمبر [illegible]:- ہر سال سنی جمعیت کا حساب پبلک اکاؤنٹنٹ یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعہ آڈٹ کروایا جائے گا۔ اور بجٹ کو مندرجہ ذیل مدوں میں تقسیم کیا جائیگا

(۱) بیس فیصدی برائے محفوظ سرمایہ (۲) بیس فیصدی برائے تبلیغ سنی عقائد و اشاعت اخبار و کتب قیام پریس اور مذہبی لٹریچر۔ (۳) بیس فیصدی

(۴) بیس فیصدی برائے مستقل تنظیم فنڈ (۵) پانچ فیصدی برائے تعلیمی فنڈ

(۶) پانچ فیصدی برائے ہنگامی امدادی فنڈ

دفعہ نمبر ۹:- سنی جمعیت کا ریزرو فنڈ اور دیگر فنڈز کی رقمیں شدید ضرورت کے وقت اغراض و مقاصد کے تحت کسی دوسرے شعبہ پر بھی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد عارضی طور پر خرچ کی جا سکتی ہے۔

دفعہ نمبر ۱۰:- سنی جمعیت کی جو آمدنی چرم قربانی کی فروخت، زکوٰۃ اور صدقات فطر یا صدقات واجبہ کی مدوں سے حاصل ہوتی ہوں ان کو سنی جمعیت کی مجلس عاملہ شرعی اصول کی روشنی میں خرچ یا مقرر کردہ شعبوں پر ہی خرچ کرے گی۔

دفعہ نمبر ۱۱:- اضلاع اور اسٹیٹس کی جمعیتوں کی املاک منقولہ اور غیر منقولہ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی ملکیت ہوں گی اور ضلع و اسٹیٹ کی جمعیتوں کو بغیر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی منظوری کے ان کو فروخت یا رہن کرنے کا حق نہ ہوگا۔ اور ضروری ہوگا کہ ضلع اور اسٹیٹ کی جمعیتیں اپنی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کی تحریریں آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے مرکزی دفتر میں محفوظ کریں۔

دفعہ نمبر ۱۲:- وصول شدہ رکنیت کی فیس مندرجہ ذیل تناسب سے تقسیم ہوگی۔

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء ۱/

صوبائی جمعیت ۱/

ضلع جمعیت ۱/

بنیادی جمعیت ۱/

مندرجہ بالا تقسیم صرف بنیادی رکنیت فنڈ کی ہوگی۔ دیگر اقسام فنڈ صرف مرکزی فنڈ ہوں گے۔ مگر بنیادی جمعیت، ضلع جمعیت اور اسٹیٹ جمعیت بھی خصوصی فنڈ جمع کر سکتی ہیں۔ مگر مرکزی جمعیت کی منظوری اور شرائط کے مطابق۔

دفعہ نمبر ۱۳:- فیس بنیادی رکنیت سالانہ چار آنے ہوگی۔ جو جمعیت کے ہر

فی کس ادا کرنی چاہیے۔

(۱) سند رکنیت صرف ایک بار حاصل کرنا کافی ہوگا۔

(۲) رکن یا ممبر ڈسٹرکٹ میں سالانہ پانچ روپے چندہ دے گا۔

(۳) سنی کونسل یا عاملہ کا ہر رکن سالانہ دس روپے چندہ دے گا۔

(۴) مجلس علماء کا ہر رکن سالانہ پچیس روپے چندہ دے گا۔

(۵) مندرجہ بالا چندوں کے علاوہ مجلس عاملہ میں منظور کردہ دیگر چندے بھی جو اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے ضروری ہوں گے۔ سنی جمعیت کے ہر رکن کو ادا کرنے ہوں گے۔

دفعہ نمبر ۱۳:- بنیادی ضلع اور اسٹیٹ کی جمعیتیں اپنا سالانہ حساب و کتاب خود منظور کریں گی۔ لیکن منظوری کے بعد آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے دفتر کو اس کی صحیح نقلیں بھیجنا لازمی ہوگا۔

دفعہ نمبر ۱۴:- ہر قسم کی رسیدات چھپوانا صرف مرکزی جمعیت کا حق ہوگا۔ کوئی رقم بغیر رسید کے جمع نہیں کی جائیگی۔ اور کوئی رقم بغیر واؤچر کے خرچ نہیں کیا جائیگی۔

دفعہ نمبر ۱۵:- خاص ضرورت کے موقع پر ضلع کی جمعیت اسٹیٹ سے اور اسٹیٹ کی جمعیت مرکز سے امداد کی درخواست کرسکتی ہے۔ اور وہ امدادی رقم مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد دیا جاسکتا ہے۔ ہنگامی ضرورت کے پیش نظر مطلوبہ رقم کا ۱/۴ حصہ صدر اپنے اختیارات خصوصی کے ذریعہ دے سکتا ہے۔ جس کی منظوری مجلس عاملہ سے حاصل کرنا ضروری ہوگی۔ قرض خواہ کی درخواست کی نقل اور قرض دینے کی اطلاع مرکز کو دینا ضروری ہے۔

دفعہ نمبر ۱۶:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اور اسٹیٹ جمعیتوں کی مجلس عاملہ کے جنرل سکریٹری یا ان کے نمائندہ خصوصی کو حق ہوگا کہ جب ماتحت جمعیت کا حساب جانچنا چاہیں یا طلب کرنا چاہیں تو ایسا کرسکتے ہیں۔

(۴) ہیئت ترکیبی

دفعہ نمبر ۱۷:- آل انڈیا سنی جمعیت کی ہیئت ترکیبی حسب ذیل ہوگی۔

(۱) مجلس علماء۔

(۲) آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی سنی کونسل۔

(۳) آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ۔

(۴) اسٹیٹ سنی کونسل اور مجلس عاملہ۔

(۵) ضلع سنی کونسل اور مجلس عاملہ۔

(۶) ابتدائی جمعیت کی مجلس عاملہ۔

دفعہ نمبر ۱۸:- مجلس علماء۔ سنیت کے سنی علماء کرام اور صاحب تقویٰ مشائخ عظام بغیر کسی انتخاب کے مجلس علماء کے رکن ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ انہیں

(۱) سنی جمعیت کے اغراض و مقاصد اور دستور العمل سے پورا پورا اتفاق ہو۔

(۲) سنی جمعیت کے رکنیت فارم کی خانہ پری کریں۔

دفعہ نمبر ۱۹:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی سنی کونسل

(۱) سنی کونسل کا وہی شخص ممبر ہو سکتا ہے جو کسی اسٹیٹ جمعیت کا صدر، سکریٹری یا اسٹیٹ مجلس عاملہ کا رکن ہو۔ یا آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ کا صدر یا جنرل سکریٹری یا رکن ہو۔

(۲) آل انڈیا مجلس عاملہ کا صدر اور جنرل سکریٹری بھی سنی کونسل کا رکن ہوگا۔

(۳) اسٹیٹ جمعیتیں آل انڈیا سنی کونسل کے لئے آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ کی ہدایت پر اراکین کی مقررہ تعداد نامزد کریں گی۔

دفعہ نمبر ۲۰:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ

سنی جمعیت کے مجلس عاملہ کے اراکین کی تعداد اکتالیس ہوگی جن میں صدر آل انڈیا

سنی جمعیۃ العلماء اور جنرل سکریٹری ایک دوسرے کے مشورے سے نامزد کریں گے۔
مجلس عاملہ کی تعداد مذکورہ میں ایک صدر، ۲۰ سرپرست، ۳ نائب صدر ایک یا ایک سے زیادہ جنرل سکریٹری، ۳ نائب سکریٹری، ایک پریس سکریٹری اور ۲ خازن ہوں گے۔ باقی اراکین مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے۔

دفعہ نمبر ۲۱:- آل انڈیا جمعیۃ العلماء کے پچھلے صدر اور جنرل سکریٹریان تمام سنی کونسل اور مجلس عاملہ کے مستقل رکن ہوں گے۔

دفعہ نمبر ۲۲:- اسٹیٹ سنی کونسل کے اراکین کی تعداد کم سے کم ۱۲۵ ہوگی۔
اسٹیٹ جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ کی تعداد ستائیس ہوگی جس کو اسٹیٹ کا صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے صدر اور جنرل سکریٹری کے مشورے سے نامزد کرے گا۔
اس کے ارکان میں صدر، جنرل سکریٹری اور خزانچی کا شامل ہونا ضروری ہوگا۔

دفعہ نمبر ۲۳:- ضلع سنی کونسل کے اراکین کی تعداد کم سے کم پچاس ہوگی۔
ضلع سنی جمعیۃ العلماء مجلس عاملہ کی تعداد اکیس ہوگی جس کو اسٹیٹ سنی جمعیۃ العلماء کے صدر کے مشورے سے ضلع کا صدر نامزد کرے گا۔

دفعہ نمبر ۲۴:- بنیادی سنی جمعیت کی مجلس عاملہ کی کل تعداد پندرہ ہوگی۔
مجلس عاملہ کا انتخاب مقامی بنیادی اراکین کریں گے۔ اور مجلس عاملہ اپنے پہلے جلسے میں اپنے میں سے عہدیدار منتخب کرے گی۔

دفعہ نمبر ۲۵:- آل انڈیا سنی کونسل کی تعداد کم سے کم دو سو پچاس ہوگی۔
جس میں اراکین عاملہ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء بھی شامل ہوں گے۔
آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ اسٹیٹس کی سنی کونسل کے ممبروں کی مطلوبہ تعداد نامزد کرنے کی ہدایت کرے گی۔ جس کا تعین مجلس عاملہ کرے گی۔

(۵) انتخاب

دفعہ نمبر ۲۶ :- (۱) مجلس علماء کا انتخاب نہیں ہوگا۔ بلکہ مستند سنی علماء جو یا اور فاضل ہوں گے شائع و اتفق بہ مجلس علماء کے محترم رکن ہوں گے۔ بشرطیکہ انہوں نے دستور کی دفعہ ۵-(ب)-۵ کے شرائط کو پورا کیا ہو۔

(۲) مجلس علماء سنی جمعیۃ العلماء کی اعلیٰ اور معزز ترین مجلس ہوگی۔

(۳) مجلس علماء اپنے پہلے جلسے میں وقتی صدر منتخب کرے گی۔

دفعہ نمبر ۲۷ :- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے مجلس عاملہ کے عہدہ داران آل انڈیا سنی کونسل کے رکن نصب کئے جائیں گے۔

دفعہ نمبر ۲۸ :- اسٹیٹ سنی کونسل آل انڈیا سنی کونسل میں ہر منتخب نمائندے اپنی نمائندگی کے اراکین کے تعداد کے اوسط سے بھیجے گی۔

دفعہ نمبر ۲۹ :- اسٹیٹ سنی جمعیتیں سنی کونسل کے لئے اراکین کی تعداد کے علاوہ سے اسٹیٹ جمعیتوں کے صدر، جنرل سکریٹری براہ راست آل انڈیا سنی کونسل کے رکن نامزد کئے جائیں گے۔

دفعہ نمبر ۳۰ :- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی آل انڈیا سنی کونسل آل انڈیا مجلس عاملہ آل انڈیا اور سنی کونسل کیلئے ایک صدر کا انتخاب کرے گی۔

دفعہ نمبر ۳۱ :- آل انڈیا کے صدر اپنی مجلس عاملہ کو صدر منتخب ہونے کے ایک ماہ کی میعاد کے اندر نامزد کریں گے۔

(۲) بنیادی سنی جمعیۃ العلماء کا انتخاب ہر سال ہوگا۔

دفعہ نمبر ۳۲ :- ضلع کی سنی جمعیتوں اور سنی کونسلوں کے انتخاب ہر سال ہوا کریں گے۔

دفعہ نمبر ۳۳ :- اسٹیٹ سنی کونسل کا انتخاب ہر دو سال کے بعد ہوا کرے گا۔ مجلس عاملہ کے صدر کا انتخاب اسٹیٹ سنی کونسل کرے گی۔

ضلع اسٹیٹ اور آل انڈیا سنی کونسل کے ممبر یا عہدہ دار ہو سکتے ہیں جن حضرات نے دفعہ نمبر ۳۴ کی شرطیں پوری کی ہوں۔

دفعہ نمبر ۳۵:- ابتدائی ضلع اسٹیٹ اور مرکزی سنی جمعیۃ العلماء کے کسی بھی عہدہ دار کی عہدہ داری اور مجلس عاملہ کی رکنیت کے لئے باعمل رکن ہونا ضروری ہے۔

دفعہ نمبر ۳۶:- آل انڈیا سنی کونسل و سنی جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ کی میعاد تین سال ہوگی۔ لیکن یہ میعاد مجلس علماء، سنی کونسل اور مجلس عاملہ کے مشترکہ اجلاس میں بشرط دو تہائی حالات مخصوصہ کے بعد بڑھائی جا سکتی ہے اس مشترکہ اجلاس کا فیصلہ آخری تصور کیا جائیگا۔ ہر تیسرے سال میں مدت کے اندر مجلس عاملہ کا دوبارہ انتخاب عمل میں آنا ضروری ہے۔

بنیادی جمعیت ضلع اور اسٹیٹ و کونسلوں کی تشکیل اور نمائندگی

دفعہ نمبر ۳۷:- سنی جمعیۃ العلماء کی بنیادی جمعیت کی تشکیل ہر مقام پر ابتدائی ممبر بنانے کے بعد ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ کم سے کم دس ابتدائی ممبر بنائے جائیں بنیادی جمعیت کو اپنے صدر اور مرکزی اور ضلع میں بطور نمائندہ بھیجنے کا حق ہوگا نیز اگر کسی ایک مقام پر بطور بنیادی ممبر دس کی تعداد سے زیادہ ہو تو ایک سے زیادہ مقام کو حاکم تعداد کی بنا پر بنایا جا سکتا ہے۔

ضلع سنی کونسل:- دفعہ نمبر ۳۸:- ضلع سنی کونسل اور سنی جمعیۃ العلماء کی تشکیل اس صورت میں ہوگی جبکہ کم سے کم پچیس ابتدائی سنی جمعیتوں کی تشکیل ہو چکی ہو ضلع سنی جمعیت کا صدر عہدہ دار اور مجلس عاملہ اسٹیٹ سنی جمعیۃ العلماء کونسل کے ممبر ہوں گے۔

اسٹیٹ سنی کونسل:- دفعہ نمبر ۳۹:- اسٹیٹ سنی کونسل کی تشکیل اس صورت میں ہوگی جبکہ کم سے کم پانچ ضلع کونسلوں کی تشکیل ہو چکی ہو۔

آل انڈیا سنی کونسل:- دفعہ نمبر ۴۰:- آل انڈیا سنی کونسل کی تشکیل اس صورت میں ہوگی جبکہ کم سے کم تین سنی کونسلوں کی تشکیل ہو چکی ہو۔

مجلس علماء:- دفعہ نمبر ۴۱:- ہر ایک مجلس علماء کو کسی بھی سنی جمعیت کے جلسے میں شرکت اور مشورہ دینے کا حق ہوگا۔

عہدوں کی مدت:- دفعہ نمبر ۴۱:- عہدوں کی مدت جو تمام پالیسی جمعیتوں کا تعلق ہے بمطابق آل
انڈیا سنی جمعیۃ العلماء بمبئی سے ہوگا اور ضلع نیز ریاستی کونسلوں کی تشکیل آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء
کے ناظم سے کی نگرانی میں ہوگی۔ جب کوئی آل انڈیا کے عہدیدار نامزد کریں گے۔

۶- کورم

دفعہ نمبر ۴۲:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس عاملہ کے کسی جلسہ میں ۱/۳ اراکین کی موجودگی
تکمیل نصاب (کورم) کے لئے کافی ہوگی۔ ملتوی شدہ اجلاس کیلئے کورم ضروری نہیں ہوگا۔
جس اجلاس میں کورم پورا نہ ہو وہ اجلاس ایک گھنٹہ کے وقفے کے بعد دوبارہ طلب کیا جا سکتا ہے
دفعہ نمبر ۴۳:- مجلس عاملہ کے کسی اجلاس میں حاضر اراکین کی موجودگی تکمیل نصاب کیلئے کافی
ہوگی۔ ملتوی شدہ اجلاس کے نصاب کی قید نہیں ہوگی۔ ملتوی شدہ اجلاس ایک گھنٹہ کے وقفے
کے بعد دوبارہ طلب کیا جا سکتا ہے۔
دفعہ نمبر ۴۴:- ہر ممبر کو صرف ایک ہی ووٹ دینے کا حق ہوگا۔ لیکن صدر کو مزید ایک فیصلہ کن
(کاسٹنگ) ووٹ دینے کا بھی حق ہوگا۔

۷- رکنیت

دفعہ نمبر ۴۵:- ہر بالغ سنی العقیدہ مرد و عورت آل سنی جمعیت کا بنیادی رکن بنایا جا
سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ:-

(۱) سنی جمعیت کے اغراض و مقاصد و دستور عمل سے متفق ہو۔ اور رکنیت فارم کی خانہ
پری کرے۔

(۲) جو سالانہ چار آنہ چندہ کی ادائیگی منظور کرے

(۳) جو کم از کم ایک سال تک سنی جمعیت کے کاموں میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا ہو۔

(۴) جس نے سند رکنیت کی فیس ادا کر دی ہو۔ اور مجلس عاملہ نے سند رکنیت عطا کر کے
اس کی رکنیت تسلیم کر لیا ہو۔

دفعہ نمبر ۳۶:- رکنیت کی درخواست جنرل سیکریٹری کو دی جائے گی۔ جس کی مجلس عاملہ منظوری دے گی۔ مجلس عاملہ کو درخواست منظور یا نامنظور یا بغیر کوئی وجہ بتائے ہوئے روکنے کا اختیار ہوگا۔

دفعہ نمبر ۳۷:- مجلس عاملہ کسی بھی ممبر کو مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی ایک وجہ پر بستی جمعیت کی رکنیت سے خارج کر سکتی ہے۔

(۱) اگر کوئی رکن دستور عمل کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے۔

(۲) اگر کوئی رکن بستی جمعیت کے مفاد کو دانستہ نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔

(۳) اگر کوئی ممبر فسق و فجور کا مرتکب ہو۔

دفعہ نمبر ۳۸:- ہر وہ شخص بستی جمعیت کا رکن نہیں سمجھا جائے گا۔

(۱) جس کی موت واقع ہو گئی ہو

(۲) جس نے دفعہ متعلقہ کی شرائط پوری نہ کی ہوں۔

(۳) جو رکنیت سے مستعفی ہو جائے۔

دفعہ نمبر ۳۹:- مستعفی یا خارج کی صورت میں کسی ممبر کو بستی جمعیت کی کسی بھی املاک منقولہ و غیر منقولہ پر کوئی حق نہیں ہوگا۔ مستعفی یا خارج شدہ رکن کو بستی جمعیت کے معاملات پر کوئی دعویٰ پیش کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۱) رکن با اصل (دائمی) وہ شخص ہوگا جو مسلسل تین سال تک بستی جمعیت کا ابتدائی رکن رہ چکا ہے۔ رکن ابتدائی سالانہ فیس رکنیت مبلغ پانچ روپے ادا کرنے کے بعد جمعیت کا رکن بن سکتا ہے۔ بشرطیکہ —

(۱) فرض نماز کی پابندی کرے۔

(۲) جس کی عمر ۱۸ سال سے کم نہ ہو اور بستی جمعیت کی سرگرمیوں میں بستی کی ترقی کے لیے مذہبی، معاشی، اقتصادی اور تعلیمی کاموں میں جو بستی جمعیت کی نگرانی میں جاری کی جاتی ہوں اپنے وقت کا کچھ نہ کچھ حصہ دیتا ہو

(۳) اور سالانہ دے کر ابتدائی رکن بنے۔

۸۔ اجلاس

دفعہ نمبر ۵۰:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء سے متعلق پانچ ..... قسم کے جلسے ہوں گے۔

(۱) مجلس علماء کا سالانہ اجلاس (۲) سنی کونسل کا سالانہ اجلاس۔

(۳) مجلس عاملہ کا اجلاس (۴) مجالس تنقیذ اور دوسری سب کمیٹیوں کے اجلاس

(۵) سالانہ کانفرنس۔

دفعہ نمبر ۵۱:- مجلس علماء کا اجلاس سالانہ منعقد ہوا کرے گا جس میں علماء کرام اور مشائخ عظام جو مجلس علماء کے رکن ہوں گے اجلاس میں شرکت فرمائیں گے۔ مجلس علماء کے اجلاس کی تاریخ اور مقام کا تعین صدر کی اجازت سے جنرل سکریٹری طے کریگا۔

دفعہ نمبر ۵۲:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی سنی کونسل کا سالانہ اجلاس ہر سال منعقد ہوا کرے گا۔ تاریخ مقام کا تعین اور ایجنڈا جنرل سکریٹری بعد مشورہ صدر مقرر کرے گا۔

دفعہ ۵۳:- مجلس عاملہ کے سال میں دو جلسوں کا انعقاد ضروری ہے۔ ان دو جلسوں کے علاوہ بھی جنرل سکریٹری صدر عاملہ کے مشورہ سے جلسہ طلب کر سکتا ہے۔ جلسے میں مقام اور وقت کا تعین اور امور بحث طلب کا تقرر ضروری ہوگا۔

دفعہ نمبر ۵۴:- مجلس تنقیذ اور سب کمیٹی کے اجلاس بوقت ضرورت منعقد ہوا کریں گے

دفعہ نمبر ۵۵:- سالانہ کانفرنس کے دو اجلاس ہوں گے ایک عمومی اور دوسرا خصوصی۔ عمومی اجلاس میں غیر ممبر شرکت کر سکیں گے یہ اجلاس اوپن سیشن (کھلا اجلاس) کہلائیگا خصوصی اجلاس میں صرف اراکین شرکت کریں گے۔

۹۔ فرائض و اختیارات

دفعہ نمبر ۵۶:- مجلس علماء جمعیت کی ہر سرگرمیوں پر دینی اور شرعی نقطۂ نظر سے رہنمائی کرے گی۔ اور اگر انہیں محسوس ہو کہ کوئی عمل قابل اعتراض ہے تو

جنرل سیکرٹری کو اس کے تدارک کی ہدایت کرے گی۔ اور ایسے مسئلے کو سنی کونسل میں پیش
کرنے کا حکم دے گی۔

دفعہ نمبر ۵ الف:- سنی کونسل "سنی جمعیت کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے لائحہ
عمل اور پالیسی مرتب کرے گی۔ قراردادیں اور تجاویز پاس کرے گی۔

دفعہ نمبر ۵ ب:- مجلس عاملہ "سنی کونسل کی قراردادوں اور تجاویز کو عملی جامہ پہنائے گی
سالانہ حساب و کتاب پیش کرے گی۔ صدر دفتر اور اس کے ماتحت شعبوں کے لئے عملے کا
تعین اور ان کی تنخواہیں مقرر یا منسوخ کرے گی نیز جنرل سیکرٹریان کے مشورے سے ملازمین
کی بحالی اور برطرفی کی ذمہ دار ہوگی سنی جمعیت العلماء کے سرمایہ کی نگرانی کرے گی۔
مجلس قائمہ اور عارضی سب کمیٹیاں بنائے گی۔ اور ان کے لئے قواعد و ضوابط مرتب
کرے گی۔ صوبائی جمعیتوں یا ان کے خلاف شعبوں کی اپیل کی سماعت کر کے فیصلہ کرے گی
چیک پر دستخط کے لئے پانچ اراکین کا انتخاب کرے گی۔

دفعہ نمبر ۶ الف:- فرائض و اختیارات صدر: مجلس عاملہ اور کونسل کے تمام جلسوں کی
صدارت کرے گا۔ صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر یہ فرائض انجام دے گا۔

دفعہ نمبر ۶ ب:- فرائض و اختیارات جنرل سیکرٹریان: مجلس عاملہ، سنی کونسل، اور
مجلس عاملہ کے جلسوں کی روداد لکھے گا۔ اور تمام شعبہ جات پر نگاہ رکھے گا۔ جلسہ عام
میں سالانہ حساب و کتاب پیش کرے گا۔ اور منظوری کے لئے سنی کونسل میں پیش کرے گا۔
جلسوں کے ایجنڈے صدر کے مشورے سے تیار کرے گا۔ ماتحت ملازمین اور
کارکنان تقسیم کار اور ان کے کاموں کی نگرانی کرے گا۔ جملہ خط و کتابت کا ذمہ دار
ہوگا۔ کاغذات، ڈاکومنٹ، فائلیں اور آفس کا ذمہ دار ہوگا۔ ملازمین کی برطرفی
اور بحالی کا ذمہ دار ہوگا۔ نیز بوقت ضرورت ایڈوائزری کمیٹی، لائزن کمیٹی، ایجنسی کی
تشکیل دے گا۔

دفعہ نمبر ۶ ج:- خازن کے فرائض و اختیارات: وصول شدہ تمام رقموں کا اندراج اور
حساب و کتاب کا ہر سال حسابات کے آڈٹ کا ذمہ دار ہوگا۔

۱۰۔ دستور العمل میں ترمیم و تنسیخ اور اضافہ

دفعہ نمبر ۶۲: ۔ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے دستور العمل میں ترمیم و تنسیخ اور اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ

(۱) ایجنڈے میں اس کا ذکر کیا گیا ہو

(۲) مجلس علماء، سنی کونسل، اور مجلس عاملہ کا مشترکہ اجلاس جس میں کل ممبروں کی دو تہائی تعداد موجود ہو۔ حاضرین کی کثرت آراء سے ترمیم و تنسیخ یا اضافے کو منظور کرے گا۔

دفعہ نمبر ۶۳: ۔ جمعیت کی کوئی رقم مسروقہ یا گمشدہ ثابت ہونے پر سنی کونسل کثرت رائے کی منظوری پر رائٹ آف منہا کی جا سکتی ہے۔

دفعہ نمبر ۶۴: ۔ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اپنی مذہبی، سماجی، اقتصادی اور تہذیبی سرگرمیوں میں ربط و نظم پیدا کرنے کے لئے واعظین، قاری، حافظ صاحبان کے امام کی بھی تنظیم کر سکتی ہے۔

شرعی نقطۂ نظر سے اگر ممکن العمل ہو تو شعبہ خواتین بھی قائم کیا جا سکتا ہے۔

ختم شد

بر دستخط

نصر اللہ عباسی [illegible] آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء

[illegible] سے [illegible]

[illegible]

مندرجۂ ذیل تجاویز

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی ابتدائی کانفرنس منعقدہ تیسری باغ فرنگی محل میں [illegible] محرم الحرام [illegible] مطابق [illegible] اگست [illegible] اور آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی کانفرنس منعقدہ جوار خواجہ اجمیر شریف (راجستھان) ۲۳، ۲۴، ۲۵ رجب المرجب [illegible] مطابق ۲۳، ۲۴، ۲۵ نومبر [illegible] پھر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی کانفرنس منعقدہ شہر [illegible] برہان پور (ایم۔ پی) ۲۸، ۲۹ رجب المرجب [illegible] مطابق ۱۸، ۱۹ فروری [illegible] نیز آل انڈیا سنی کانفرنس منعقدہ [illegible] ضلع [illegible] ۲۳، ۲۴ شعبان المعظم [illegible] کو پاس ہوئی۔

اس کے علاوہ [illegible] رائے پور، ناگپور میں منعقدہ ایک روزہ جلسوں میں بھی پاس ہوئی ہیں [illegible] آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی پہلی سالانہ کانفرنس میں جو [illegible] ۱۱، ۱۲، ۱۳ [illegible] منعقد ہوئی [illegible] تا [illegible] مرکزی دفتر [illegible] کے سامنے پیش کی جا سکیں۔

ناظم [illegible] جمعیۃ العلماء

تجویز برائے مرکزی مسلم وقف

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت ہند کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہے کہ مرکزی مسلم وقف بورڈ کی [illegible] تمام [illegible] جمعیۃ العلماء ہند (دہلی) کا وقف بورڈ میں [illegible] جو قانونی [illegible] ہے [illegible] غیر منصفانہ و غیر عادلانہ ہے۔ اس لئے کہ مسلمانان ہند کی اکثریت [illegible] اس جماعت کو اپنا نمائندہ تسلیم نہیں کرتی بلکہ [illegible] مذہبی اختلاف رکھتی ہے۔ مسلم اوقاف [illegible] ایسی جماعت کے اراکین [illegible] کی اکثریت کو اختلاف ہو ایک تقاضائے جمہوری [illegible] ہے۔ جو کسی [illegible] ایک غیر مذہبی حکومت کے شایان شان نہیں کہا جا سکتا۔ ایسی حالت میں یہ اجلاس حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ مرکزی وقف بورڈ [illegible] سنی علماء و مشائخ کے [illegible] کی [illegible] عمل میں لائے۔ اور مسلم وقف بورڈ میں آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء

(بمبئی) کے ان ارکان کو منتخب کرے جو مسلم اکثریت کے مذہبی امور کے بجا طور پر نظر...
قرار دیئے جانے کے مستحق ہیں۔

یہ اجلاس اس حقیقت کو بھی واضح کر دینا چاہتا ہے کہ اگر مسلم عوام کے اس مطالبہ...
کو نظر انداز کیا گیا تو مسلم وقف بورڈ سے مسلم عوام کا اعتماد بالکل ختم ہو جائے گا۔ اور وہ اپنے...
مدارس، مساجد، درگاہوں اور زیارت گاہوں کو اپنے وقف بورڈ کے چنگل سے بچانے...
کے لئے اور اپنا ایک جائز دینی مطالبہ منوانے کے لئے ہر ممکن پر امن اور آئینی قدم اٹھانے...
مجبور ہو جائیں گے۔ ایسی حالت میں جو حالات رونما ہوں گے۔ ان کی ذمہ داری حکومت...
پر ہوگی

تجویز برائے قاضی بل:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کا فرض ہے کہ یہ اجلاس حکومت ہند... سے زیر ترتیب قاضی بل میں مناسب اصلاح و ترمیم...
کا پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ اس اجلاس کی رائے میں اس وقت تک کوئی بھی... نہیں ہو سکتا...
جب تک کہ سنی عقیدہ کے مدارس کو... ایسے... جن کی فہرست سنی جمعیۃ...
پیش کرے گی۔

تجویز برائے پورٹ حج کمیٹی:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کا فرض ہے کہ یہ اجلاس... حکومت بمبئی سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ...
پورٹ حج کمیٹی میں سنی جمعیۃ العلماء کے نمائندوں کا تقرر کرے۔ کیونکہ کمیٹی اپنی موجودہ...
شکل میں اپنے فرائض سے قاصر ہے۔ یہ اجلاس حکومت بمبئی پر یہ حقیقت واضح کر دینا...
سمجھتا ہے کہ موجودہ کمیٹی میں ایسے لوگوں کی اکثریت ہے جو بزرگان دین، اولیاء...
سے کوئی عقیدت نہیں رکھتے جن کی یادگاروں کا انتظام اس کمیٹی کے سپرد ہے۔ یہ اجلاس...
حکومت بمبئی کی توجہ اس چیز کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہے کہ ... عراق،...
فلسطین اور ایران وغیرہ کے مقامات مقدسہ کی زیارت کو جانے والوں کا انتظام بھی اسی...
کے سپرد کیا گیا ہے۔ لیکن مذکورہ کمیٹی نے ان زائرین کی آسائش یا سہولت کی کوئی...
نہیں دی ہے۔ اور اس وقت تک اپنے فرائض پورا کرنے سے قاصر رہے گی جب تک کہ اس کمیٹی میں سنی جمعیۃ...

سے وہ خانقاہ سے خارج کر دئیے جاتے ہیں۔ جو اولیاء اللہ سے عشق و عقیدت کو اپنا ایمان اور ان کی تعلیم کو ایک مذہبی شعار تصور کرتے ہیں۔

تجویز برائے انڈین ریلوے بورڈ۔ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ اجلاس انڈین ریلوے بورڈ سے مطالبہ کرتا ہے کہ جن اسٹیشنوں کے طعام خانوں میں جھٹکے کا گوشت استعمال ہوتا ہے وہاں ایک بورڈ نمایاں طور پر لگا کے اس امر کا اعلان کر دیا جائے کہ یہاں "جھٹکے" کا گوشت استعمال کیا جاتا ہے۔

تجویز برائے چیریٹی ایکٹ:- سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت بمبئی کے اس اقدام کو پسندیدگی کی نگاہوں سے دیکھتا ہے کہ اس نے صوبے میں مرکزی کامل وقف ایکٹ کا نفاذ منظور نہیں کیا۔ اور اوقاف کی نگرانی ایک ایسے افسر کے سپرد کی ہے جو کہ غیر جانبداری اور انصاف کے ساتھ اوقاف کے انتظامی معاملات کی دیکھ بھال کر سکتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ اجلاس چیریٹی کمشنر کی توجہ بمبئی چیریٹیز ایکٹ کی ان دفعات کی طرف مبذول کراتا ہے۔ جن میں بزرگوں کے اوقاف کے لئے افسر کے اسیسر مقرر کئے جانے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس چیریٹی کمشنر بمبئی سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سنی اوقاف کیلئے صرف سنی اسیسر مقرر کرے۔ اور دیوبندی یا وہابی حضرات کو سنی اوقاف کا اسیسر مقرر نہ فرمائیں۔ کیونکہ یہ ایک غیر عادلانہ اور غیر جمہوری عمل ہوگا۔ جو خود بمبئی چیریٹیز ایکٹ کی منشاء اور روح کے منافی ہوگا۔ یہ اجلاس چیریٹی کمشنر صاحب سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سنی اوقاف کیلئے آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء (بمبئی) کے سفارش کردہ اسیسر مقرر فرمائیں۔ اور اس طرح عام مسلمانوں میں جو بے چینی پائی جاتی ہے اسے دور کریں۔

تجویز برائے درگاہ خواجہ ایکٹ:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ اجلاس اس جمہوری دور میں درگاہ خواجہ ایکٹ کے تحت ممبران کمیٹی کے غیر جمہوری طریقۂ تقرر کو بہ نگاہ حیرت و افسوس دیکھتا ہے اور حکومت کی توجہ اس بے چینی کی طرف مبذول کراتا ہے کہ سنیت کے اس سب سے بڑے مرکز پر منتخب ممبران کمیٹی کا تقرر ہو۔ اور ان کے تمام اراکین صحیح العقیدہ سنی اور صوفی

مسلک کے پابند ہوں

نیز درگاہ خواجہ کمیٹی کے اختیارات صرف اوقاف کے مقررہ ابواب تک محدود ہونا چاہئیں۔

تجویز برائے جامعہ معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف:- آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ عظیم الشان اجلاس درگاہ کمیٹی کے مدرسہ معینیہ عثمانیہ پر دیوبندی اثرات کو ختم کرنے کی فکر سے دیکھتا ہے۔ جس میں دیوبندی اساتذہ کے علاوہ مدرسہ دیوبند کے طلباء کو بلا کر سنیوں کے اس خالص سنی وقف سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اور وہابیت و نجدیت کی تبلیغ کے لئے مبلغین تیار کئے جاتے ہیں۔ اس لئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر اس مدرسہ کو غلط اثرات سے پاک کیا جائے۔

تجویز برائے حقوق خدام خواجہ:- خدام خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ آستانۂ اقدس سے بنیادی حقوق کے حامل ہیں۔ اور خدام خواجہ صفت کے محترم ہیں۔ دستور قدیم کے مطابق ان کے جو حقوق رہے ہیں۔ ان حقوق سے انہیں محروم کرنا مداخلت فی الدین ہے۔ جس کو کسی حالت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ تاریخی اجلاس حکومت ہند کو توجہ دلاتا ہے کہ درگاہ خواجہ ایکٹ میں ان کے مسلمہ حقوق کی تشریح شامل کیا جائے اور جدید کمیٹی کے حملے کو روکا جائے۔ کہ وہ ان کے سکون و اطمینان خدمت کرنے سے باز رہے۔

تجویز:- سرکاری و غیر سرکاری اسکولوں میں دینی تعلیم لازمی قرار دی جائے

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت ہند اور صوبائی حکومتوں سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ سرکاری اور امداد یافتہ مدارس و اسکولوں میں مذہبی تعلیم کی اجازت دی جائے۔ اس لئے کہ بچوں کی اخلاقی تربیت تب ہی ممکن ہے۔ جب کہ

مذہبی تعلیم دی جائے۔ اس کانفرنس کی رائے میں وہ تعلیم جو مذہبی عناصر سے خالی ہو انسان کو ان ذہنی اور روحانی بلندیوں سے قطعاً محروم رکھتی ہے۔ جو انسانیت کا حقیقی مقصود ہے۔

تجویز برائے اردو کو علاقائی زبان قرار دیا جائے

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس منعقدہ بمبئی کا یہ اہم اور نمائندہ اجلاس اس حقیقت کا اظہار کرتا ہے کہ "اردو" ہندوستان کے باشندوں کی ایک شاندار اور دلکش مشترکہ زبان ہے۔ یہ ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ گرانقدر تعمیری کارنامہ ہے۔ اور مقدس امانت ہے۔ یہ زبان ہندوستان کے ہر گوشے میں سمجھی جاتی ہے۔ اور بولی جاتی ہے۔

یہ اجلاس حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ جن علاقوں میں اردو کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ وہاں اسے جلد سے جلد علاقائی زبان قرار دیا جائے اس اجلاس کی رائے میں اردو کو بمبئی اسٹیٹ۔ آندھرا اسٹیٹ، یو۔ پی ایم۔ پی۔ راجستھان دہلی اور پنجاب میں غیر معمولی اہمیت و عظمت حاصل ہے اس لیے حکومت کا یہ فرض ہے۔ کہ مذکورہ علاقوں میں "اردو" کو علاقائی زبان تسلیم کرے۔

تجویز برائے مقام ابراہیم کعبہ معظمہ

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ عظیم الشان تاریخی اجلاس [illegible] اس خبر کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ جو اخبار سیاست جدید کانپور اور دوسرے اخبارات میں چھپی ہے کہ حکومت سعودیہ عربیہ نے حرم کعبہ معظمہ میں مقام ابراہیم کو اصلی جگہ سے ہٹا کر اسکے قدیم تاریخی مقام سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی اسکیم بنائی ہے۔

مقام ابراہیم ہمیشہ سے جس جگہ ہے اور وہ [illegible] مقام ابراہیم مصلی

کی تفسیر میں مفسرین کرام نے اسی جگہ کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اس قدیم جگہ سے اسے منتقل کرنا تمام عالم اسلامی کے لئے سخت اضطراب و بے چینی کا باعث ہوگا۔

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ عظیم الشان تاریخی اجلاس جذبات ایمانی کی پوری قوت کے ساتھ حکومت سعودیہ عربیہ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ مقام ابراہیم کو اپنی قدیم جگہ پر رہنے دے اور اسے اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہ ہٹائے۔ اور حرم کعبہ کے اندر کے تمام تاریخی مذہبی آثار و مقامات کو اپنی قدیم حالت پر رہنے دے اور کسی حال کو اپنے مرضی منصوبوں پر قربان نہ کرے۔

تجویز برائے جنت البقیع مدینہ منورہ:-

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حکومت سعودی عربیہ سے یہ درخواست کرے کہ وہ جنت المعلیٰ اور جنت البقیع کے مزارات کی تعمیر کی اجازت دیدے اور ان مقامات مقدسہ کی بے حرمتی کے نتیجہ میں مسلمانان عالم کے دلوں پر جو زخم لگے ہوئے ہیں انہیں مندمل کرنے میں مدد کرے۔ یہ اجلاس اس حقیقت کو بھی واضح کر دینا چاہتا ہے کہ جب تک حکومت سعودیہ عربیہ ان مزارات کی تعمیر نو کی اجازت نہیں دیتی اس وقت تک مسلمانان ہند کے قلوب مجروح رہیں گے۔

تجویز برائے پاکستان

براہ ایران ہندوستانی حجاج و زائرین کے متعلق رویہ

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت ہند سے یہ درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ حکومت پاکستان پر زور دے کہ وہ ایران کے راستے ہندوستان واپس آنے والے حجاج و زائرین کو پاکستان سے عراق واپس جا کر پھر واپس آنے کی پابندی ختم کرے

تجویز برائے اقتصادی خوشحالی:-

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کے اس اجلاس کی رائے میں سنی مسلمانوں کی معاشی خوشحالی کا مسئلہ نہایت اہم اور بنیادی مسئلہ ہے۔ آج ہم جس دور سے گزر رہے ہیں

اقلیم سعودی ایک عظیم تر حقیقت ہے۔

ذرائع پیداوار کی کمی، اور بیداآمدنی کی پستی نے سنی مسلمانوں کو سخت پریشان کر رکھا ہے۔ اقتصادی بدحالی اور معاشی خوشحالی پیدا کرنے کے لئے ایک تعمیری پالیسی کی آج اشد ضرورت ہے۔ تاکہ آمدنی کے ذرائع وسیع ہوں اور بیداآمدنی کی پستی دور ہو جائے۔

ان مسائل کو حل کرنے کے لئے یہ اجلاس فیصلہ کرتا ہے۔ کہ ہر مقام پر پوری ذمہ داری کے ساتھ بیت المال قائم کئے جائیں۔ اور عشر کا سرمایہ بھی مستحکم جاری کیا جائے۔ اور اس جدوجہد کے ساتھ غریبوں کے لئے سرمائے کا فراہم کیا جائے۔

تجویز برائے اصلاح اعمال کی ہدایت:۔

تدریج نے اس نازک دور میں جبکہ ہر طرف رنج و اضطراب کی ہولناک گھٹائیں چھائی ہوئی ہیں۔ آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء کا فرض ہے کہ ہم ہر سنی مسلمان سے پرزور درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی زندگی کو اسلامی سانچے میں ڈھال لیں۔ خوف خدا، زہد و تقویٰ اختیار کریں، اپنے اندر شان ایثار اور اخلاص پیدا کریں۔ تسلیم و رضا، صبر و استقامت اور عزم و استقلال کو سامنے رکھیں۔

اپنے دلوں میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی والہانہ محبت پیدا کریں۔ آنکھوں میں آنسو بھر کر اور دل کی آہوں کے ساتھ حق تعالیٰ کی رحمت طلب کریں۔ کیونکہ زندگی کے تحقیق تعارف ہے اس سے دل کی آگ بجھی ہوتی ہے۔ اور سکون قلب حاصل ہوتا ہے۔ اگر ہم نے اسلامی زندگی اختیار کر لی تو یقیناً ظہور سے ہی ہماری نجات ہوگی۔ اور انشاء اللہ رفتہ رفتہ وقت پھر حاصل ہوگا۔

تجویز برائے عازمین حج کے فوٹو:۔

آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء کا فرض ہے کہ یہ اجلاس حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس نے نیت عازمین حج کے سفر کے سلسلے میں جو فوٹو لازمی قرار دیا ہے۔ اسے اختیاری قرار دے۔ اس لئے کہ فوٹو کھنچوانا اسلامی شریعت میں حرام ہے۔

بہ اجلاس حکومت ہند سے بھی درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ سعودی حکومت سے بھرپور تاکیدی زور دینے کیلئے اپنا اثر استعمال کرے۔

تجویز برائے روشنی گنبد خضرا:- سلاطین ترکی کے زمانے میں روضۂ اطہر پیچ روضۂ اقدس کے اندر چراغ بندی کے ساتھ شمع کافوری کی روشنی کی جاتی تھی نیز روضۂ اطہر کے چاروں جانب خوبصورت پردوں اور جھالروں سے آرائش کی جاتی تھیں۔ آل اڑیسہ سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ عظیم الشان نمائندہ اجلاس سعودیہ بالا زمانے کے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے۔ سعودی حکومت سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کے اندر روشنی اور حسب سابق تزئین و آرائش کا بندوبست کرے۔ کیونکہ چاروں طرف روضۂ اقدس کے اندر روشنی کا نہ ہونا اور عدم تزئین (سلاطین ترکی کے زمانے کے پردے بھی اب تک حجرۂ اقدس میں موجود ہیں۔ وہ بوسیدہ ہو گئے ہیں) مسلمانان عالم کے لئے انتہائی ذہنی اور روحانی اذیت کا موجب ہیں۔ یہ ایک خالص دینی خدمت ہے۔ جو سعودی حکومت کو فوراً انجام دینی چاہئے۔ یا ہمیں اجازت دلائے کہ ہم اپنے خرچ سے حجرۂ مبارکہ میں پردے اور آرائش روشنی کا انتظام کریں۔

ہائی اسکول کا درجہ میں اردو مضمون کی ترقی:- آل اڑیسہ سنی کانفرنس کا یہ عظیم الشان اجلاس حکومت بہار کے محکمۂ تعلیم سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ جس طرح ہندی ہائی اسکول سے پرائمری اور مڈل درجہ ششم اور ہفتم جماعت تک ہیں۔ اردو ہائی اسکول اور درجہ ہشتم بھی ملحق ہے۔ درجہ ہشتم کو ترقی دے کر درجہ نہم اور درجہ دہم قائم کرنے کے لئے فوری کارروائی کی جائے۔

دارالعلوم اردو ٹیکنیکل اسکول کا دوبارہ قیام:- آل اڑیسہ سنی کانفرنس کا یہ عظیم الشان اجلاس حکومت ہند سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ گورنمنٹ اردو ٹیکنیکل اسکول دوبارہ اس صوبہ کا ادارہ

تھا۔ جہاں نمازی اور مقتدی دونوں کی تعلیم و تربیت کا کام ہوتا تھا۔ اس مشنری اسکول کو دوبارہ قائم کیا جائے۔

گورنمنٹ اردو ہائی اسکول امراوتی کا دوبارہ قیام :- آل برار سنی کانفرنس کا یہ عظیم الشان جلسہ گورنمنٹ بمبئی کی توجہ اس امر پر مبذول کرانا اپنا فرض سمجھتا ہے کہ گورنمنٹ ہائی اسکول امراوتی کا ماتحت ادارہ تھا۔ گورنمنٹ کی تعلیمی پالیسی میں تھا نہ ہونے کی وجہ سے اس اسکول کو قائم کرنے کی بہت سخت ضرورت ہے اس لئے یہ اجلاس کا پرزور مطالبہ ہے کہ گورنمنٹ اردو ہائی اسکول امراوتی کو دوبارہ قائم کر کے تعلیم کی ترقیاتی منصوبہ بندی کی تکمیل کی جائے۔

ضروری اعلان

بسم اللہ

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی پانچویں کانفرنس بمبئی میں مورخہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اپریل حضرت صدر العلماء محدث ... کی صدارت میں پرشان و شوکت کے ساتھ ہو رہی ہے جس میں ہند کے علمائے اہل سنت اور مشائخ طریقت شرکت فرما رہے ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ سنی جمعیۃ العلماء بہت جلد کامیابی حاصل کرتی جا رہی ہے اور ملک کے بیشتر علاقوں میں اس کی شاخیں بھی قائم ہو چکی ہیں۔ مسلمانان اہل سنت کا یہ فرض ہے کہ جہاں جہاں اب تک اس کی شاخ قائم نہیں ہوئی ہے جلد سے جلد کر لیں اور کانفرنس میں شرکت کے لئے بڑی تعداد میں اپنے نمائندے بھیج کر اس کو شایان شان طریقے پر کامیاب بنائیں۔

ہمارا پرچم

(از جناب عمران صاحب انصاری)

اونچا ہے رسالت کا پرچم ایسا کوئی پرچم کیا ہوگا
جب حشر کے دن لہرائے گا اس وقت کا عالم کیا ہوگا

سودائے محبت ہو جن میں ہیں قبضہ میں دو عالم کیا ہوگا
پتھر کے خدا اُن کے دل میں انساں کا جلوہ عالم کیا ہوگا

جو عشق محمد رکھتے ہیں وہ عشق خدا تک پہنچیں گے
یہ درد تو بڑھتا جائے گا یہ درد بھلا کم کیا ہوگا

محبوب خدا کے قدموں میں ہم عشق میں جیسا ہم حسن میں ہیں
محبوب جب ہی پیارا عالم ہے وہ حسن دو عالم کیا ہوگا

یہ چاند یہ سورج یہ تارے یہ شمع یہ جگنو سب تیرے
صدقہ ہیں یہ جس کی نظروں کا وہ نور مجسم کیا ہوگا

راضی بہ رضا ہیں دیوانے غم ہو کہ خوشی ہو کیا جانیں
دنیا تو سرائے فانی ہے دنیا کا ہمیں غم کیا ہوگا

واحد ہے خدا واحد ہے خودی توحید رسالت شان نبی
جو راز محمد پا نہ سکا اللہ کا محرم کب ہوگا

دنیا میں بیاں شانِ رحمت کا ذکر بھی جو ہر دم نہ ہوا
وہ صبح عالم محشر میں عمران سے برہم کیا ہوگا

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء (بمبئی) کی پہلی عظیم الشان سالانہ کانفرنس

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے قیام کی اہمیت سے کسی سنی مسلمان کو اختلاف نہیں ہے ملک کے گوشے گوشے سے یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ اس سال جمعیۃ کی کانفرنس بہت ہی اعلیٰ اور شاندار پیمانے پر منعقد ہو۔

پہلی سالانہ کانفرنس "تیاری کمیٹی" نے [illegible] محرم الحرام [illegible] کو بمبئی میں پہلی سالانہ کانفرنس کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

چونکہ اس کانفرنس میں ملک کے مختلف صوبوں سے سنی علماء و مشائخ کے تشریف لانے کی امید ہے اور اس قسم کے بیشتر خطوط دفتر کو موصول ہو رہے ہیں۔ اس لئے "قیام و طعام کمیٹی" نے ذیل کے مہمانوں کی آسانی اور مناسب سہولت کے پیش نظر مندرجہ ذیل پروگرام مرتب کیا ہے۔

(۱) کانفرنس میں شرکت فرمانے والے نمائندے ۳ محرم الحرام تک اپنی آمد کی قطعی اطلاع مرکزی دفتر کو روانہ کر دیں گے۔

(۲) ہر مندوب کو شرکت کی اجازت ہے کہ وہ ۱۰ محرم تک مرکزی دفتر میں "قیام و طعام کمیٹی" کو بمبئی میں پہنچ کر آمد کی اطلاع دے کر "قیام و طعام" کا پاس حاصل کرے۔

(۳) "قیام و طعام کا پاس" منی آرڈر کی رسید دکھانے پر جاری کیا جائے گا۔

(۴) سہ روزہ قیام و طعام کا صرف خرچ دس روپے ہوگا جو بذریعہ منی آرڈر ۱۰ محرم تک مرکزی دفتر کو موصول ہو جانا چاہئے۔ منی آرڈر جنرل سکریٹری آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء مستان تالاب بمبئی نمبر ۸ کے نام روانہ کرنا ہوگا۔

(۵) قیام و طعام کا خرچ کسی حالت میں بھی واپس نہیں کیا جائے گا۔

(۶) مہمانان خصوصی مندرجہ بالا شرائط سے مستثنیٰ ہیں۔

سکریٹری قیام و طعام کمیٹی
پہلی سالانہ کانفرنس آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء بمبئی ۸

مقاصد

۱- ہندوستان بھر میں مسلمانوں کی تنظیم۔

۲- دینی مدارس اور دیگر ذرائع سے مذہبی پروپیگنڈہ کرنا

۳- سنیوں کے مدارس، مساجد، مقابر اور دیگر مذہبی اوقاف کی صحیح تنظیم کرنا۔

۴- اقتصادی اور معاشی حالات کو بہتر بنانے کیلئے کوآپریٹو سسٹم پر آرگنائز کرنا۔

۵- قرآن وحدیث اور بزرگان دین کی تعلیمات کی روشنی میں ہندوستان کے اسلامی اور غیر اسلامی فرقوں کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا اور اپنے وطن سے محبت کے جذبہ کو فروغ دینا۔

ناظم اعلیٰ مرکزیہ

مطالبات!

۱۔ سرکار دو عالم کے قبر اقدس میں روشنی کا انتظام اور پردوں کی تبدیلی نیز پہرہ ہٹا کر غلامان سرکار دو عالم کو حاضری کی عام اجازت۔

۲۔ حضرت خاتون جنت امہات المومنین، صحابہ کرام و دیگر بزرگوں کی قبروں کا جنت البقیع میں شایان شان احترام و انتظام۔

۳۔ ہند میں اولیائے کرام کے مزارات مقدسہ اور ان کی خانقاہوں کا احترام نیز عرس و نذر و نیاز کا معمول کے مطابق انتظام و اہتمام۔

ناظم اعلیٰ محمد حامد فقیہہ

جاگو اور جگاؤ

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء بمبئی

کے

سالانہ ممبر بن کر اپنی دینی تنظیم کو مضبوط بناؤ

پتہ

مرکزی دفتر

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء بمبئی

مستان تالاب بمبئی نمبر ۹

[illegible] سکریٹری آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء